سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 5 ایس سی آر

ریاست ہماچل پردیش

بنام

شری جے۔ایل۔شرما اور دیگر

18 نومبر 1997

[جی۔این۔رے اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز]

ملازمت قانون :

ہماچل پردیش جنگلات ملازمت (درجہ دوم) بھرتی، ترقی اور ملازمت کی کچھ شرائط کے قواعد، 1966 - قاعدہ (4)، فہرست، کالم (10) - فوقیت - براہ راست بھرتیاں - تربیت کی مدت - فوقیت کے مقصد کے لئے - 'ملازمت' کی تشریح - فوقیت مشق کی مدت کے مقصد کے لئے منعقد کی گئی - آئین ہند، 1950 - آرٹیکل 309۔

جواب دہندگان ہماچل پردیش جنگلات ملازمت کے درجہ دوم میں ترقی پانے والے افسر تھے، جو ہماچل پردیش جنگلات ملازمت (درجہ دوم) بھرتی پر ترقی او ملازمت رولز، 1966 کے تحت چلائے جاتے ہیں۔جواب دہندگان نے ہماچل پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے سامنے ایک درخواست دائر کی جس میں یہ ہدایت دینے کی مانگ کی گئی تھی جنگلات ملازمت (درجہ دوم) میں براہ راست بھرتی ہونے والے افراد اپنی فوقیت کے حقدار ہیں نہ کہ تربیت میں شامل ہونے کی تاریخ سے۔ٹریبونل نے مذکورہ درخواست منظور کرتے ہوئے کہا کہ براہ راست بھرتیوں کی تربیت کی مدت صرف تنخواہ حاصل کرنے کے مقصد کے لئے گنی جائے گی نہ کہ فوقیت کے مقصد کے لئے۔ناراض ہو کر ریاست اپیل میں سامنے آئی۔

درخواست گزار ریاست کی دلیل یہ تھی کہ بھرتی کے قواعد کی ترمیم شدہ دفعات کے پیش نظر، براہ راست بھرتی کی تربیت کی مدت کو" ملازمت میں" سمجھا جانا چاہئے اور لہٰذا مذکورہ مدت کو لازمی طور پر سروس میں براہ راست بھرتی کی فوقیت کا تعین کرنے کے مقصد کے لئے شمار کیا جائے گا۔

جواب دہندگان کی دلیل یہ تھی کہ مجموعی طور پر پڑھے گئے قواعد واضح طور پر اشارہ کرتے ہیں کہ ترمیم شدہ شق صرف انسٹی ٹیوٹ فار ٹریننگ میں شامل ہونے والے امیدوار کو تنخواہ کے سب سے نچلے مرحلے میں تنخواہ حاصل کرنے کا حق دیتی ہے اور مذکورہ تربیت کی مدت کو براہ راست بھرتی وں کی فوقیت کا تعین کرنے کے مقصد کے لئے شمار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ رولز کے شیڈول کے کالم (7) میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ سروس کا رکن بننے سے پہلے، براہ راست بھرتی کرنے والے کو کچھ ضروری قابلیت حاصل کرنی ہوتی ہے، اور ضروری قابلیت حاصل کرنے سے پہلے، تربیت کی مدت کو فوقیت کے مقصد کے لئے شمار نہیں کیا جاسکتا ہے.

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد.1.1 : براہ راست بھرتی ہونے والوں کی تربیت کی مدت سروس میں فوقیت کا تعین کرنے کے لئے شمار کی جائے گی بشرطیکہ مذکورہ براہ راست بھرتیاں کامیابی کے ساتھ تربیت مکمل کریں اور پھر کلاس ٹو فاریسٹ سروس میں شامل ہوجائیں۔ ٹریبونل نے یہ کہتے ہوئے قانون کی سنگین غلطی کی کہ تربیت کی مدت کو صرف تنخواہ حاصل کرنے کے مقصد سے 'سروس' سمجھا جائے گا نہ کہ فوقیت کے مقصد کے لئے۔ (C-180; C-178)

.1.2 رول آف ترمیمی رولز 1986ء کے شیڈول کے کالم (10) کی زبان واضح اور غیر مبہم ہے اور واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ تربیت کی مدت کو 'خدمت میں' سمجھا جائے گا۔ فوقیت کے مقصد کے لئے تربیتی مدت کی گنتی کے لئے قانونی قواعد میں کوئی پابندی یا پابندی نہیں ہے۔ اس طرح، تربیت کی مدت کو سروس کا ایک حصہ سمجھا جائے گا اور لازمی طور پر براہ راست بھرتی وں کی فوقیت کے لئے شمار کیا جائے گا.
[179-ڈی-ایف]

آئین ہند کے آرٹیکل 309 کے تحت مقننہ کو یونین یا کسی بھی ریاست کے امور کے سلسلے میں عوامی خدمت یا عہدے پر مقرر افراد کی بھرتی اور خدمات کی شرائط کو منظم کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ آرٹیکل 309 کی شق کے تحت اس طرح کے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ہماچل پردیش فاریسٹ سروس کلاس ٹو میں بھرتی کے قواعد بنائے گئے ہیں اور مذکورہ قواعد میں بھی ترمیم کی گئی ہے۔ لہٰذا ترمیم شدہ قواعد ہماچل پردیش فاریسٹ سروس کلاس ٹو میں بھرتی ہونے والے افراد کی خدمات کی شرائط کا تعین کرنے والا ایک مجاز قانون ہے۔

[178-ای-جی]

آر۔ ایس۔ اجارا اور دیگران بنام ریاست گجرات اور دیگران، (1997) 3 ایس سی سی 641 اور اے این سہگل اور دیگران بنام راجے رام شیوران اور دیگران، (1992) ضمنی 1 ایس سی سی 304 کا حوالہ دیا گیا ہے۔

پرفل کمار سوین بنام پرکاش چندر مشرا اور دیگران، (1993) 3 ایس سی سی 181] کو لاگو نہیں کیا گیا تھا۔

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار : 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 7767۔

ہماچل پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، شملہ کے 16.12.96 کے فیصلے اور حکم سے، 1987 کے او۔ اے۔ نمبر 109 میں۔

اپیل کنندہ کے لئے ٹی شری دھرن کے لئے راجیو نندا۔

جواب دہندگان کی طرف سے نریش کے۔ شرما۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

پٹنائک، جسٹس ۔تاخیر کو معاف کر دیا گیا۔

اجازت دے دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل ہماچل پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، شملہ کے 16 دسمبر، 1996 کے فیصلے کے خلاف ہے، جو 1987 کے او۔اے۔نمبر 109 میں دیا گیا تھا۔جواب دہندگان ہماچل پردیش جنگلات ملازمت درجہ دوم میں ترقی پانے والے افسر ہیں۔انہوں نے ٹریبونل کے سامنے ایک درخواست دائر کی جس میں یہ ہدایت دینے کی مانگ کی گئی تھی جنگلات ملازمت درجہ دوم میں براہ راست بھرتی ہونے والے افراد تربیت مکمل ہونے کے بعد ان کی شمولیت کی تاریخ سے اپنی فوقیت کے حقدار ہیں نہ کہ 30 اپریل کے نوٹیفکیشن کے مطابق فاریسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں ٹریننگ میں شامل ہونے کی تاریخ سے۔ 1986 ٹریبونل نے اپنے فیصلے میں یہ راحت دی تھی اور کہا تھا کہ براہ راست بھرتی ہونے والے صرف فاریسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں تربیت جاری رکھتے ہوئے تنخواہ حاصل کرنے کے حقدار ہیں اور انہیں ترقی پانے والوں کے مقابلے میں فوقیت کا فائدہ نہیں ملے گا۔لہٰذا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا براہ راست بھرتی ہونے والا شخص سروس میں اپنی فوقیت کے مقصد کے لیے تربیت کی مدت گننے کا حقدار ہوگا یا نہیں؟ اس سوال کا جواب متعلقہ سروس قواعد پر منحصر ہوگا جو کسی خاص ریاست میں ملازمین کی خدمت کی شرائط کو کنٹرول کرتے ہیں۔

درخواست گزار ریاست کی طرف سے پیش ہوئے وکیل نے دلیل دی کہ ہماچل پردیش جنگلات ملازمت (درجہ دوم) کے سلسلے میں خدمات کی شرائط سے متعلق آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت گورنر کے ذریعہ بنائے گئے قواعد کو ہماچل پردیش فاریسٹ سروس (درجہ دوم) بھرتی پروموشن اور سروس رولز کی کچھ شرائط کہا جاتا ہے۔ .1966 اس کے قاعدہ (4) میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ سروس میں اس عہدے پر بھرتی کا طریقہ کار، عمر کی حد، قابلیت اور اس سے جڑے دیگر معاملات مذکورہ شیڈول کے کالم 5 سے 18 میں بیان کیے جائیں گے۔اس طرح شیڈول خود سروس کی شرائط کا تعین کرنے والے قانونی بھرتی کے قواعد کا ایک حصہ بن جاتا ہے۔ 30 اپریل 1986ء کے نوٹیفکیشن کے ذریعے قواعد کے شیڈول میں ترمیم کی گئی اور کالم (10) میں درج ذیل شق شامل کی گئی:

فاریسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اینڈ کالجز، دہرادون یا کسی اور مقام پر تربیت کے لئے منتخب امیدواروں کو تربیت حاصل کرتے ہوئے انسٹی ٹیوٹ میں شامل ہونے کی تاریخ سے 'ان سروس امیدوار' سمجھا جائے گا۔ تربیت کی مدت کے دوران، امیدواروں کو ایچ پی ایف ایس- 2 کے پے اسکیل کے سب سے نچلے مرحلے میں تنخواہ ملے گی جو پہلے سال کے دوران قابل قبول خدمات اور الاونسز پر لاگو ہوتی ہے اور دوسرے سال کے دوران اس اسکیل کے دوسرے مرحلے میں۔

بشرطیکہ دوسرا اضافہ صرف اس صورت میں دیا جائے گا جب براہ راست بھرتی نے متعلقہ انسٹی ٹیوٹ/کالج سے مقررہ امتحان پاس کیا ہو۔

ریکروٹمنٹ رولز کی ترمیم شدہ شقوں کے پیش نظر، براہ راست بھرتی کی تربیت کی مدت کو 'سروس میں' سمجھا جائے گا اور اس لئے، سروس میں براہ راست بھرتی کی فوقیت کا تعین کرنے کے مقصد کے لئے مذکورہ مدت کو لازمی طور پر شمار کرنا ہوگا۔ درخواست گزار کے وکیل کے مطابق ٹریبونل قواعد کی مذکورہ بالا شق کی تشریح کرنے میں غلطی کر رہا تھا۔ ان کی دلیل کی حمایت میں آر ایس اجرا اور دیگران بنام ریاست گجرات اور دیگر، [1997] 3 ایس سی سی .641 کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے پر بھروسہ کیا گیا ہے۔ دوسری جانب مدعا علیہان کی جانب سے پیش ہوئے ماہر وکیل مسٹر شرما نے دلیل دی کہ مجموعی طور پر قواعد واضح طور پر اشارہ کرتے ہیں کہ ترمیم شدہ دفعات صرف تربیت کے لئے انسٹی ٹیوٹ میں شامل ہونے والے امیدوار کو ہماچل پردیش فاریسٹ سروس کلاس ٹو کے پے اسکیل کے سب سے نچلے مرحلے میں تنخواہ حاصل کرنے کا حق دیتی ہیں اور مذکورہ تربیتی مدت کو سینیرٹی کا تعین کرنے کے مقصد سے شمار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ براہ راست بھرتیاں. فاضل وکیل کے مطابق، اگر قواعد کے کالم (10) کا مطلب یہ سمجھا جائے کہ براہ راست بھرتی کی تربیت کی مدت کو بھی فوقیت کے لئے شمار کیا جائے گا تو مذکورہ تشریح قواعد کی متعدد دیگر شقوں کے منافی ہوگی اور تضادات کو ہم آہنگ کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ فاضل وکیل نے مزید دلیل دی کہ پرفل کمار سوین بنام پرکاش چندر مشرا اور دیگران، [1993] ایس سی سی 181، کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے کے پیش نظر جو اس عدالت کا تین ججوں کی بنچ کا فیصلہ ہے، سروس میں فوقیت کا تعین کرنے کے لئے براہ راست بھرتی کی تربیت کی مدت کو شمار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ فاضل وکیل کے مطابق مذکورہ ترمیم شدہ دفعات کا مقصد براہ راست بھرتی ہونے والوں کی فوقیت طے کرنا نہیں ہے اور اس میں صرف ان مالی مراعات کی وضاحت کی گئی ہے جو ایک

منتخب امیدوار کو تربیت کی مدت کے دوران ملے گی۔ وہ تربیت کی مدت کے دوران سروس کے ممبر نہیں بنتے ہیں بلکہ صرف 'خدمت میں' کے طور پر سمجھا جاتا ہے. یہ بات کامیاب امیدواروں کو ریاستی حکومت کی جانب سے جاری کردہ خطوط سے بھی واضح ہوتی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ افسران 1.1.1985، 1.4.1985 اور 1.4.1986 سے شروع ہونے والے اپنے متعلقہ بیچوں سے ایس ایف ایس کورس مکمل کرنے کے بعد محکمہ جنگلات میں شامل ہونے پر دو سال کے لئے پروبیشن پر رہیں گے۔ فاضل وکیل نے مزید زور دیا کہ شیڈول کے کالم (7) میں کہا گیا ہے کہ سروس کارکن بننے سے پہلے، براہ راست بھرتی کرنے والے کو کچھ ضروری قابلیت حاصل کرنی ہوگی، ان میں سے ایک فاریسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور کالج، دہرادون میں ڈپلومہ کورس یا اس کے مساوی ہے۔ یہ وہ عہدہ ہے جو براہ راست بھرتی کرنے والے کو ضروری قابلیت حاصل کرنے سے پہلے بھی سروس کارکن نہیں کہا جاسکتا ہے، اور لہذا، تربیت کی مدت کو فوقیت کے مقصد کے لئے شمار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں فاضل وکیل نے اپنے تحریری نوٹوں میں اے این سہگل اور دیگر بنام راجے رام شیوران اور دیگر کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے پر بھروسہ کیا ہے۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ قواعد کے تحت براہ راست بھرتی ہونے والے کو بھی دو سال کی مدت کے لئے پروبیشن سے گزرنا پڑتا ہے، لہذا، مذکورہ پروبیشن مدت کی کامیابی سے تکمیل تک کیڈر میں کوئی تقرری نہیں ہوتی ہے اور اس کے نتیجے میں فوقیت کے مقصد کے لئے تربیتی مدت کی گنتی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔ معاملے کے اس نقطہ نظر میں، وکیل نے زور دیا کہ ٹربیونل نے یہ کہتے ہوئے درخواست کو صحیح طریقے سے نمٹا دیا کہ براہ راست بھرتی وں کی تربیت کی مدت صرف تنخواہ حاصل کرنے کے مقصد سے سمجھا جائے گا نہ کہ فوقیت کے مقصد کے لئے۔

بار میں فریقوں کی جانب سے پیش کی جانے والی درخواستوں کے پیش نظر صرف ایک سوال زیر غور آتا ہے کہ ترمیم شدہ بھرتی قواعد کے کالم (10) کی صحیح تشریح کیا ہے جس میں قانونی طور پر تربیت کی مدت کو 'سروس میں' قرار دیا گیا ہے۔ آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت مقننہ کو یونین یا کسی بھی ریاست کے امور کے سلسلے میں عوامی خدمات اور عہدوں پر مقرر افراد کی بھرتی اور خدمات کی شرائط کو ریگولیٹ کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ آرٹیکل 309 کی شق کے تحت یونین کے معاملے میں صدر اور ریاست کے معاملے میں گورنر کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ مقرر کردہ افراد کی بھرتی اور خدمات کی شرائط کو ریگولیٹ کرنے کے لئے قواعد بنائیں جب تک کہ مناسب مقننہ کے ایکٹ کے ذریعہ یا اس کے تحت اس سلسلے میں اہتمام نہیں کیا جاتا ہے۔ آرٹیکل 309 کی شق کے تحت اس طرح کے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ہماچل پردیش جنگلات ملازم درجہ دوم میں

بھرتی کے قواعد بنائے گئے ہیں اور مذکورہ قواعد میں بھی ترمیم کی گئی ہے۔لہٰذا ترمیم شدہ قواعد ہماچل پردیش فاریسٹ سروس کلاس ٹو میں بھرتی ہونے والے افراد کی خدمات کی شرائط کا تعین کرنے والا ایک مجاز قانون ہے۔آر ایس اجارا کے معاملے (سپرا) میں، اس عدالت نے اس سوال پر غور کیا کہ کیا کیڈر میں فوقیت کے تعین کے لئے براہ راست بھرتی کی تربیت کی مدت کو مدنظر رکھا جاسکتا ہے۔اس صورت میں، قانونی بھرتی کے قواعد میں براہ راست بھرتی اور ترقی پانے والے افسروں کی فوقیت کے سوال سے بالکل بھی نمٹا نہیں گیا تھا۔ حالانکہ، حکومت نے 31.1.1992 کو ایک قرارداد منظور کی، جس میں اعلان کیا گیا تھا کہ گجرات اسٹیٹ فاریسٹ سروس، کلاس ٹو میں براہ راست بھرتی کیے گئے اسٹنٹ کنزرویٹر آف فاریسٹ کی تربیت کی مدت کو فوقیت کے مقاصد کے لئے مدنظر رکھا جائے گا۔اس عدالت نے حکومت کی مذکورہ قرارداد پر غور کیا اور کہا کہ چونکہ قانونی بھرتی قواعد میں ترقی پانے والوں اور براہ راست بھرتی کرنے والوں کے درمیان باہمی فوقیت کے تعین کا کوئی اہتمام نہیں ہے اور ایسی کوئی شق نہیں ہے جسے ریاستی حکومت کی مذکورہ انتظامی قرارداد کے منافی کہا جاسکے۔ قرارداد کو درست قرار دیا جانا چاہئے اور کلاس ٹو فاریسٹ سروس کے کیڈر میں اس کی فوقیت کا تعین کرنے کے لئے اس مدت کو مدنظر رکھا جاسکتا ہے جس کے دوران براہ راست بھرتی کرنے والے کو تربیت دی جاسکتی ہے۔ یہ کیس آر ایس اجرا میں اس عدالت کے سامنے زیر غور کیس سے کہیں زیادہ مضبوط کیس ہے کیونکہ موجودہ معاملے میں قانونی بھرتی کے قواعد میں ہی یہ شرط رکھی گئی تھی کہ تربیت کی مدت کو 'ملازمتمیں' سمجھا جائے گا۔ہم ٹربیونل کی جانب سے قواعد کے کالم (10) کی ترمیم شدہ شقوں کی اس تشریح کو قبول کرنے سے قاصر ہیں کہ براہ راست بھرتی ہونے والوں کی تربیت کی مدت صرف تنخواہ حاصل کرنے کے مقصد سے سمجھی جائے گی نہ کہ فوقیت کے مقصد کے لیے۔اگر واقعی قانون سازی کا مقصد تربیت کے دوران امیدواروں کو تنخواہ دینا ہوتا تو یہ اشارہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی کہ" تربیت کے دوران انسٹی ٹیوٹ میں شامل ہونے کی تاریخ سے امیدواروں کو 'ملازمتمیں' سمجھا جائے"۔تیسری ترمیمی قواعد 1986ء کے تحت ترمیم شدہ کالم (10) کی زبان واضح اور غیر مبہم ہے اور واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ تربیت کی مدت کو 'ملازمت میں' سمجھا جائے گا۔ہمیں آئینی قوانین میں کوئی پابندی یا پابندی نظر نہیں آتی جس میں فوقیت کے مقصد کے لئے 'ان سروس' مدت کو ممنوع قرار دیا گیا ہو۔ہماری سوچی سمجھی رائے میں ٹربیونل نے یہ کہتے ہوئے قانون کی سنگین غلطی کی کہ تربیت کی مدت کو صرف تنخواہ حاصل کرنے کے مقصد سے 'ملازمت میں' سمجھا جائے گا نہ کہ فوقیت کے مقصد کے لیے۔کالم (10) میں استعمال ہونے والی ایکسپریس زبان کی ایسی کوئی محدود تشریح نہیں کی جاسکتی اور دوسری طرف کالم (10) کی دفعات کو مکمل طور پر نافذ کرنے پر یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے

کہ تربیت کی مدت کو خدمت کا ایک حصہ سمجھا جائے گا اور ضروری ہے کہ براہ راست بھرتی ہونے والوں کی فوقیت کے لئے شمار کیا جائے۔ پرفل کمار سوین کیس میں اس عدالت کا فیصلہ جس پر مدعا علیہ کے فاضل وکیل نے بھروسہ کیا تھا، اس میں کوئی مدد نہیں ملے گی کیونکہ مذکورہ کیس میں ضابطے 12 (سی) میں واضح الفاظ میں کہا گیا تھا کہ تربیت کی مدت حکومت کے تحت ملازمت کے طور پر شمار نہیں کی جائے گی اور تربیت کے کورس کی کامیابی سے تکمیل کے بعد ملازمت میں تقرری کی تاریخ سے ہی ملازمت میں شامل ہو گی۔ درحقیقت مذکورہ بالا فیصلے کو اس عدالت نے آر ایس میں مناسب طریقے سے نوٹ کیا ہے۔ اجرارہ کا معاملہ اور پابندی پر مشتمل ضابطے کی مخصوص خصوصیات کی وجہ سے یہ کہا گیا ہے کہ اس فیصلے کا کوئی اطلاق نہیں ہے۔ ہم نے مدعا علیہ کے فاضل وکیل کی اس دلیل پر بھی غور کیا ہے کہ ہماری اس طرح کی تشریح بھرتی کے قواعد کی دیگر شقوں کے منافی ہو گی لیکن قواعد کی مکمل چھان بین کے بعد ہمیں کوئی ایسی غلط فہمی نظر نہیں آتی جو ہم نے شیڈول کے کالم (10) اور شیڈول کے دیگر کالموں میں دی گئی تشریح کی وجہ سے کی ہو۔ ہم نے اے این سہگل (سپرا) کے معاملے میں بھی اس عدالت کے فیصلے کا بغور مطالعہ کیا ہے اور ہماچل پردی جنگلات ملازمت درجہ دوم کے ملازمین کی خدمات کی شرائط کا تعین کرتے ہوئے موجودہ معاملے میں ہم نے جو اشارہ کیا ہے اس کے برعکس ہم نے اس میں کچھ بھی نہیں بتایا ہے۔ مذکورہ احاطے میں ٹریبونل کے فیصلے اور حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور 1987 کے او اے نمبر 109 کو خارج کر دیا جاتا ہے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ براہ راست بھرتی ہونے والوں کی تربیت کی مدت ملازمت میں فوقیت کا تعین کرنے کے لئے شمار کی جائے گی بشرطیکہ مذکورہ براہ راست بھرتی کامیابی سے تربیت مکمل کرے اور پھر کلاس ٹو فاریسٹ ملازمت میں شامل ہو جائے۔ اس اپیل کی اجازت ہے لیکن ان حالات میں اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہو گا۔

ایس وی کے آئی

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

Sheikh Javiad Alam
2024.08.03 15:39
I am the author of this document